کیا احرام کی نیت کئے بغیر تلبیہ پڑھنے سے احرام لازم ہو جاتا ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12224

تاریخ اجراء: 06ذوالقعدۃالحرام1443ھ /06جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ہم اپنے گھر پر سلے ہوئے کپڑے پہنے ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھ لیں جیسے بعض اوقات ہم ذکر کی نیت سے یا یاد کرنے کی نیت سے تلبیہ پڑھتے ہیں عمرہ یا حج کی نیت نہیں ہوتی، تو کیا اس طرح تلبیہ کہنے سے احرام کی پابندیاں لازم ہو جاتی ہیں؟ سائل: سید رضوان الحسن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

احرام کی حالت میں داخل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ تلبیہ سے پہلے حج یا عمرہ میں سے ایک یا پھر مطلق مناسک کی ادائیگی کے لئے احرام کی نیت کرے، لہٰذا اگر بلا نیت تلبیہ پڑھ لی جائے جیسا کہ بعض اوقات یاد کرنے کے لئے یا ذکر اللہ کی نیت سے تلبیہ پڑھ لی جاتی ہے، تو اس صورت میں بندہ محرم نہیں ہو جاتا اور اس پر احرام کی پابندیاں بھی لازم نہیں ہوتیں۔

فتاوی ہندیہ میں ہے: ”اما شرطه فالنية حتى لا يصير محرما بالتلبية بدون نية الاحرام“ یعنی بہر حال احرام کی شرط، تو وہ نیت ہے، یہاں تک کہ احرام کی نیت کے بغیر تلبیہ کہنے سے محرم نہ ہوگا۔ (فتاوی ھندیہ، جلد1، صفحہ245، مطبوعہ: بیروت)

مبسوط لسرخسی میں ہے: ”انما یصیر محرما بالتلبیۃ اذا نوی الاحرام فاما بدون النیۃ لا یصیر محرما“ یعنی تلبیہ کہنے سے اس وقت محرم ہوگا، جب وہ احرام کی نیت کرے، بلانیت (تلبیہ کہہ لیا) تو محرم نہ ہوگا۔ (المبسوط لسرخسی، جلد4، صفحہ187، مطبوعہ: بیروت)

علامہ علی بن سلطان القاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”تعیین النسک لیس بشرط بل یکفی فی صحته ان ینوی بقلبه ما یحرم به من حج او عمرۃ او قران او نسک من غیر تعیین“ یعنی نسک کی تعیین شرط نہیں،

بلکہ احرام کے صحیح ہونے کے لئے کافی ہے کہ بلا تعیین اپنے دل سے حج، عمرہ، قران یا کسی نسک کی نیت کرے۔) المسلک المتقسط مع ارشاد الساری، صفحہ126، مطبوعہ: مکۃ المکرمۃ)

خاتم المحققین علامہ ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”ان صحۃ الاحرام لا تتوقف علی نیۃ النسک ای علی تعیینہ ولیس المراد انہا لا تتوقف علی نیۃ نسک اصلا۔ فافھم“ یعنی احرام کا صحیح ہونا نیتِ نسک یعنی نسک کی تعین پر موقوف نہیں، اس سے یہ مراد نہیں کہ اصلاً ہی نیتِ نسک پر موقوف نہیں۔ (ردالمحتار، جلد3، صفحہ564، مطبوعہ: کوئٹہ)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: ”احرام کے لئے نیت شرط ہے، اگر بغیر نیت لبیک کہا، احرام نہ ہوا“ (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ1074، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دارالافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net